لختِ جگر حضرت اسماعیل علیہ السّلام کو ہرگز نہ نکالتے۔
خدا کو بھی معلوم تھا کہ حضرت خلیل اللہ علیہ السّلام اپنے اکلوتے بیٹے اسمٰعیلؑ کو بہت چاہتے ہیں لہٰذا فرمایا:

"اور اسماعیلؑ کے حق میں بھی میں نے تیری دُعا سُنی دیکھ میں اسے برکت دوں گا اور اُسے برومند کروں گا اور اُسے بہت بڑھاؤں گا۔ اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہوں گے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤں گا۔ (پیدائش ۱۷ : ۲۰)

مذکورہ بالا عبارت میں لفظ "بڑی قوم" دراصل سرورِ دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت ہے کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہوا۔ جو اتنی بڑی قوم والا ہو۔ صرف آقائے دوجہاں ہی وہ مقدس شخصیت ہیں کہ اتنی کثیر التعداد قوم اُن سے منسوب ہے۔

خُدا نے حضرت ہاجرہؑ سے فرمایا تھا کہ:

"میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُس کا شمار نہ ہو سکے گا۔ (پیدائش ۱۶ : ۱۰)

قرآنِ عزیز میں اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور اسماعیل علیہ السّلام کی دُعا کا تذکرہ اس طرح فرمایا ہے کہ:

"اے رب! ان میں انہی میں سے ایک رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) مبعوث فرما جو ان کے روبرو تیری آیات تلاوت فرمائے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک کرے بلاشُبہ تُو عزت اور حکمت والا ہے۔

غرض اینکہ قربان ہونے کے لیے اسمٰعیل علیہ السّلام پیش ہوتے تھے نہ کہ اسحاقؑ۔
ایک منصف مزاج عیسائی (بعدہ مسلم) مبلغ اعجاز چوہدری لکھتے ہیں:

"ہمیں ان مواخذ سے اتفاق کرنا پڑے گا جو کہ اسلامی روایات اور تحقیقات سے ہم تک پہنچے ہیں (تطہیر بائبل جلد اوّل صہ ۶۶ مطبوعہ فیتھ پبلشرز لاہور)

از، پروفیسر محمد امین درّانی

روسی مسلمانوں کا شاندار ماضی

وہ علاقے جن پر سرخ سامراج نے قبضہ کیا ہے۔ اس میں مسلمانوں کی کئی حکومتیں تھیں اور عیسائیوں کی سازش سے وہ علاقے مسلمانوں کے ہاتھ سے نکلے۔

ایفان سوم نے مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگ کا اعلان کیا۔ اور ماسکو دارالحکومت سے بتدریج یلغار کی ابتدا کی۔ پاپائے روم کی ہدایت پر یہ دہشت گردی شروع ہوئی، بعد میں اس نے اپنے بیٹے ایفان چہارم کو وصیت کی کہ وہ پوپ کے منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں۔ ایفان چہارم ایک دہشت گرد تھا۔ اس نے اپنے حملوں کو تیز کر دیا۔ اور ۹۶۰ھ میں روس کے عظیم اسلامی مرکز "قازان" پر قبضہ کر کے اسے اپنی حکومت میں ضم کر دیا۔ اس سانحہ سے ساٹھ سال پہلے غرناطہ (سپین) پر عیسائیوں نے قبضہ کیا تھا۔ وہ بھی عالم اسلام کے لیے ایک عظیم سانحہ تھا "قازان"، پورے علاقے میں اسلامی تہذیب کا عظیم مرکز تھا اس کے بعد ۱۱۹۸ھ ہجری میں روسیوں نے برصغیر "قرم" کو مسلمانوں سے چھینا۔

اب بھی روس کے اندر آزاد جمہوری ریاستوں اور ماسکو کے زیر نگین ریاستوں میں ماضی کی اسلامی یادگاریں موجود ہیں۔

ان ریاستوں میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ جمہوریہ باشکیریا

یہ آزاد روسی جمہوریہ ہے یہاں ترکی باشکیر نسل کے لوگ رہائش پذیر ہیں یہاں ۱۳۲ھ کے لگ بھگ اسلام پھیل گیا تھا اور سارے باشکیر ترکی اسلام سے مشرف ہوئے ان میں اکثریت احناف کی ہے۔ باشکیری مسلمانوں نے یورپ اور ایشیا میں اسلام کو پھیلایا کیونکہ یہ لوگ ایشیا اور یورپ کے درمیان رہتے تھے۔ جمہوریہ باشکیریا کا رقبہ ایک لاکھ تینتالیس ہزار کلومیٹر ہے آبادی پچاس لاکھ سے متجاوز ہے، ۶۰ فیصد باشندے مسلمان ہیں علاقہ سرسبز و شاداب ہے۔

اس لیے روسی کمیونسٹ لوگوں نے یہاں ہجرت کی، انہوں نے باشکیری قوم کو بہت ستایا۔ اور کئی خاندان باشکیریا سے مہاجر ہوئے، روسیوں نے یہاں کے مسلمانوں کو بہت ستایا عیسائیت پر مجبور کر دیا، یہاں بڑے انقلابات برپا ہوئے زیادہ مشہور ۱۱۸۷ھ کا انقلاب ہے۔ روسیوں نے یہ قانون بنایا کہ جو شخص کسی عیسائی کو مسلمان بنانے میں مدد کرے گا، اسے دس سال بامشقت قید کی سزا دے دی جائے گی۔ ملکہ کیتھرائن دوم نے ۱۱۹۲ھ مطابق ۱۷۷۸ء کو عبادت کی آزادی پر پابندی لگا دی۔ باشکیری قوم نے اس کا سختی سے مقابلہ کیا۔ اور دعوت اسلام کا مشن خفیہ طور پر جاری رکھا، بہت سے قبائل مشرف بہ اسلام ہوئے۔ باشکیریا اسلامی جمہوریہ بنا۔ یہاں کا حکمران علم الدین ابا شکیری، شام کے سلطان قلاؤن کا نائب تھا۔ اور عثمانی خلافت کے ساتھ بھی ان کے تعلقات خوشگوار تھے۔

۱۳۳۸ھ مطابق ۱۹۱۹ء میں باشکیری قوم کو کمیونسٹوں سے واسطہ پڑا، کمیونسٹ روسیوں نے باشکریا کی مساجد کو شہید کر دیا۔ اور ان کے اسلامی مدارس کو بند کر دیا۔ اس کے نتیجے میں یہاں کے مسلمانوں نے "اوفا" اسلامی مرکز بنایا جس میں سائبیریا اور روسی مسلمان ۱۹۴۳ھ تک ایک دوسرے سے ملا کرتے تھے۔

۲: جمہوریہ تاتاریہ

یہ جمہوریہ باشکیریا کے مشرقی یورپی علاقے میں واقع ہے اس کا رقبہ تقریباً ۶۸ ہزار کلومیٹر ہے، آبادی چالیس لاکھ سے زائد ہے۔ ۶۵ فیصد لوگ مسلمان ہیں۔ جنہوں نے شمالی یورپ اور جنوبی روسی علاقے، فینلینڈ، پولینڈ، وغیرہ میں اسلام پہنچایا۔

ایفان نے ۹۶۰ ہجری بمطابق ۱۵۵۲ء میں اس جمہوریہ پر دھاوا بول دیا۔ اور دارالخلافہ قازان کے باشندوں کو جلاوطن کر دیا۔ اور عیسائی روسیوں کو یہاں آباد کر دیا لیکن اس کے باوجود تاتاری مسلمان اپنے اسلامی عقیدے پر قائم رہے۔

"قازان" میں اسلامی یونیورسٹی تھی، بیسویں صدی کے اوائل میں جہاں ساٹھ ہزار طالب علم تھے یہاں پر اسلامی کتابوں اور قرآن مجید چھپوانے کے لیے چھاپے خانے تھے۔ اور اس کی اسلامی حیثیت دمشق، قاہرہ اور استنبول سے کم نہیں تھی۔ یہاں کے مسلمانوں نے سنگین مشکل حالات میں بھی سائبیریا اور دیگر روسی علاقوں میں تبلیغ اسلام کا کام جاری رکھا

جس وقت روس نے قازان پر قبضہ کیا۔ یہاں کے مسلمانوں نے بہادری سے مقابلہ کیا، یہاں کے مسلمان باشندوں نے اپنے ان لیڈروں کو معاف نہیں کیا جنہوں نے روس سے تعاون کیا یہاں تک کہ سلطان علی ادغلی کو تہہ تیغ کرڈالا جس نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ روسی مسلمان اور کمیونسٹ دونوں حکومت میں برابر (مساوی) حیثیت کے لوگ ہوں گے۔

جمہوریہ تاتاریہ میں تیل کے ذخائر ہیں اس علاقے کا جدید نام باکو ہے۔

۳: جمہوریہ چوفاش (چوفانیا)

یہ جمہوریہ تاتار کے مغرب میں واقع ہے یہاں کی آبادی پندرہ لاکھ کے لگ بھگ ہے چوتھی صدی ہجری میں بلغاریہ کے راستے یہاں اسلام پہنچا پھر تاتاری اور تاجر مسلمانوں نے یہاں دعوتِ اسلام کا کام کیا۔

ایفان چہارم دہشت گرد نے اس جمہوریہ کو مسلمانوں سے چھینا۔ یہاں ۵۸ فی صد لوگ مسلمان ہیں

۴: جمہوریہ ادمورت

اس جمہوریہ کا رقبہ بیالیس ہزار ایک سو کلومیٹر ہے۔ باشکیری اور تاتاری مسلمانوں کی تبلیغ سے یہاں اسلام پہنچا، یہاں ساٹھ فیصد مسلمان آباد ہیں۔ روس نے اس جمہوریہ پر ۹۶۸ھ ہجری مطابق ۱۵۶۰ء میں قبضہ کیا۔ اور مسلمان پڑوسیوں سے دور رکھا۔ روس نے وہاں مساجد بنانے پر پابندی لگادی۔ اور ۱۹۰۵ء عیسوی میں مذہبی آزادی کا اعلان ہوا۔ تو اس اسلامی جمہوریہ میں مساجد نظر آئیں۔ پھر ۱۹۳۴ء میں کمیونسٹوں نے اسے کمیونسٹ جمہوریہ قرار دے دیا

۵: جمہوریہ مودوف:

یہ جمہوریہ جوفاشس کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ چھبیس ہزار دو سو کلومیٹر ہے یہاں مسلمانوں کی آبادی ٪۵۵ پچپن فی صد ہے۔ یہاں اسلام بلغاریہ اور تاتار کے مسلمانوں کی کوششوں سے پھیلا۔ روس علاقے کو ۹۶۰ھ ہجری ۱۵۵۳ء عیسوی

میں زیرنگین لایا۔ روس نے ان کو عیسائی بنانے کی سرتوڑ کوشش کی۔ جس کے خلاف بڑے مظاہرے ہوئے ۱۹۰۵ء میں ان لوگوں نے دوبارہ اپنے اسلام کا اعلان کیا۔ ۱۹۳۶ء میں یہ جمہوریہ قرار دیا گیا۔ یہاں کے مسلمان روسی یورپی اسلامی تنظیم کے ماتحت ہیں۔

۶: جمہوریہ ماری:

یہ جمہوریہ چوفاشس، اور جمہوریہ تاتاریہ، کے شمال میں واقع ہے اس کا رقبہ ۲۳،۸۰۰ کلومیٹر ہے، ساٹھ فیصد آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہاں باشکیری ترکوں اور تاتاری مسلمانوں کی دعوت سے اسلام پھیلا۔ روس نے ۹۶۰ھ ہجری ۱۵۵۳ء عیسوی میں اس علاقے پر قبضہ کیا کمیونزم کے سایہ میں یہاں ۱۹۶۳ء عیسوی میں جمہوریہ کا اعلان ہوا۔

۷: جمہوریہ چکالوف (اورنبرگ)

یہ دریائے آرال کے کنارے واقع ہے اس کا رقبہ ۸۵ ہزار کلومیٹر ہے۔ اسلام یہاں قوزاقی اور تاتاری مسلمان تاجروں اور داعیوں کی کوششوں سے آیا۔ "اورنبرگ" کا شہر اب بھی ماضی اسلامی معاشرہ کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ایک صنعتی شہر ہے تاریخی اور دینی کتابوں کی لائبریریاں یہاں موجود ہیں۔

۸: قرم کا علاقہ:-

یہ جزیرہ کی مانند علاقہ ہے جو بحیرہ اسود کے جنوب اور مغرب میں واقع ہے اس کا رقبہ ۲۶،۱۵۰ کلومیٹر ہے یہاں ۷۴۰ھ ہجری ۱۳۳۹ء عیسوی میں اسلام آیا۔ یہ لوگ مُغل حکومت کے تابع تھے۔ کیرائی خاندان نے یہاں ۱۴۲۷ء عیسوی میں اپنی حکومت مضبوط کر لی۔ خلافت عثمانی کے تحت یہاں حکومت چلاتے تھے۔ وہ اتنی طاقتور مسلمان حکومت تھی کہ ماسکو کی عیسائی حکومت ان کو جزیہ ادا کرتی تھی۔

۱۶۸۰ء عیسوی میں خلافتِ عثمانیہ کے علاقوں پر حملے کئے اور بہت سے علاقے ان کے زیرنگین آئے روس نے ۱۷۸۳ء میں "قرم" پر مکمل قبضہ کر لیا۔

ملکہ کیتھرائن دوم نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا۔ ان سے وعدہ کیا کہ اگر وہ ہتھیار ڈال دیں تو